کی قیمت بڑھی ہے جس میں ان کے علمی ادبی مرتبہ کے تعین کی بھی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ کی زبان شستہ وسلیس اور شگفتہ ودلآویز ہے، اور یہ کتاب ستھرا ادبی ذوق رکھنے والے اردو داں طبقہ کی قدر دانی کی مستحق ہے۔ (ڈاکٹر مسعود الرحمٰن خاں ندوی)

نذرانہ عقیدت: تقدیم وپیشکش

ڈاکٹر مسعود الرحمٰن خاں ندوی اور ڈاکٹر حسان محمد خاں

ناشر: دارالعلوم تاج المساجد بھوپال۔ صفحات ۳۲۔ قیمت ۴ روپئے

بزم سلیمان دارالعلوم تاج المساجد بھوپال کی جانب سے ۴ تا ۶ ستمبر ۸۵ء علامۃ العصر مولانا سید سلیمان ندویؒ کی یاد میں جشن صد سالہ کے سلسلے کا ایک اجتماع منعقد کیا گیا تھا۔ یہ نذرانہ عقیدت ان نظموں کا مجموعہ ہے جو مولانا مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس اجتماع میں پڑھی گئیں۔ شروع کی تین نظمیں 'تبرکات سلیمانی' کے عنوان سے سید سلیمان ندویؒ کی ہی ہیں۔ اور زیادہ تر شعرا مقامی ہیں ایک آدھ نظمیں پرانی ہیں۔ تمام ہی نظمیں جذبات سے لبریز اور حضرت علامہ کے شایانِ شان ہیں۔ اس منظوم خراج عقیدت کے بعد اس سلسلے کے مضامین 'مقالات بزم سلیمانؒ' کے نام سے جلد ہی شائع ہونے والے ہیں۔ اس کی کتابت شروع ہو چکی ہے اور توقع ظاہر کی گئی ہے کہ اس سال کے اوائل میں یہ مجموعۂ مضامین منظر عام پر آجائے گا۔

یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی ہے کہ علامہ مرحوم کی پیدائش پر سو سال پورے ہونے کی مناسبت سے ہند وبیرون ہند کے مختلف حلقوں کی طرف سے انھیں خراج عقیدت پیش کیا جارہا ہے۔ اسلاف کا ذکر خیر بہت اچھی روایت ہے جو ایک طرح سے ملت کی زندگی اور بیداری کا پتہ دیتی ہے۔ لیکن خیال ہوتا ہے کہ مولانا مرحوم کو خراج عقیدت کا حق صحیح طور پر اسی وقت ادا ہو سکتا ہے جبکہ ان کی خدمات کے اعتراف کے ساتھ ان کے کاموں کا تحقیقی انداز میں جائزہ لیا جائے۔ اور اسلامیات پر علم وتحقیق کے اس مشن کو آگے بڑھایا جائے جس کا ایک اعلیٰ اور ممتاز نمونہ علامہ مرحوم نے اپنی زندگی میں پیش کیا ہے۔ امید ہے علامہ سے عقیدت ومحبت رکھنے والے خاص طور پر اس کی طرف توجہ کریں گے۔ تاج المساجد بھوپال کے علاوہ یہ مجموعہ ہندوستان کے دوسرے مکتبوں سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کتابت وطباعت بہتر لیکن ضخامت کے اعتبار سے مجموعہ کی قیمت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ (سلطان احمد اصلاحی)